

‘عائشہ (Aisha) کی کہانی (نوجوان بالغ خاتون نگہداشت کنندہ)

- ہیلو۔ میرا نام عائشہ ہے۔ میری عمر 19 سال ہے اور میں ایک پاکستانی مسلمان خاندان سے تعلق رکھتی ہوں۔
- SATTA پراجیکٹ کے ذریعے یہ جاننے کی کوشش کی جا رہی ہے کہ جنوبی ایشیائی نوجوان بالغ نگہداشت کنندگان ابتدائی دورِ بلوغت میں قدم رکھتے وقت (آغاز کرتے وقت) کس طرح کے تجربات سے گزرتے ہیں۔
- بطورِ نوجوان بالغ خاتون نگہداشت کنندہ، میں آپ سے اپنی زندگی کے حالات بیان کرنا چاہتی ہوں۔
- میں ایک کالج کی طالبہ بھی ہوں۔ مجھے اپنے شوق پورے کرنے کے لیے زیادہ وقت نہیں ملتا، لیکن جب موقع ملے تو مجھے گیمز کھیلنا اور دوستوں سے بات کرنا پسند ہے۔

- چونکہ میرے والدین کو مستقل صحت کے مسائل درپیش ہیں، اسی وجہ سے میں ہفتے کے بیشتر دن ان کی دیکھ بھال کرتی ہوں۔ میں یہ کام کافی عرصے سے کر رہی ہوں۔ اور ہمیشہ سے یہی معمول رہا ہے۔
- میں اپنے والدین کی خدمت کرتی ہوں، انہیں دوائیاں دیتی ہوں، والدہ کو چلنے میں سہارا فراہم کرتی ہوں، سودا سلف خرید کر لاتی ہوں اور گھر کی صفائی ستھرائی بھی کرتی ہوں۔ یہ احساس خوشی دیتا ہے کہ میں گھر میں مددگار ہوں۔ لیکن کبھی کبھار جب میں بہت زیادہ تھک جاتی ہوں، تو دل نہیں چاہتا کہ یہ سب ذمہ داریاں پوری کروں۔

- اپنے والدین کی نگہداشت نے مجھے زیادہ مضبوط بنایا ہے اور میری سماجی و ابلاغی صلاحیتوں کو نکھارا ہے، مثلاً NHS کے عملے سے گفتگو کرنا۔ جب میں ہسپتال جاتی ہوں تو مجھے نرسوں اور ڈاکٹروں سے اپنے والدین کی طبی نگہداشت کے بارے میں بات کرنی پڑتی ہے۔ اب مجھے یہ اعتماد حاصل ہے کہ میرے پاس ہر طرح کے لوگوں سے بات کرنے کی صلاحیت موجود ہے۔

- مجھے میرے کالج کے عملے کے ایک ممبر نے مقامی نوجوان بالغ نگہداشت کنندگان کی سروس کے لیے ریفر کیا تھا۔

- میں نے اپنی کلیدی ورکر کے ساتھ ایک عبوری تشخیص مکمل کی۔ وہ میرے گھر بھی آئیں اور والدین سے پوچھا کہ انہیں کس قسم کی مدد درکار ہے۔ کلیدی ورکر نے مجھے اس معاونت کے بارے میں معلومات فراہم کیں جو مجھے نوجوان بالغ نگہداشت کنندگان کی سروس سے مل سکتی ہیں۔

- میں نوجوان بالغ نگہداشت کنندگان کی سروس کے تحت منعقدہ سماجی تقریبات میں شریک ہوتی ہوں جہاں میری ملاقات دوسرے نوجوان نگہداشت کنندگان سے ہوتی ہے۔ وہاں مجھے یہ جاننے کا موقع ملتا ہے کہ وہ تعلیم کے ساتھ ساتھ نگہداشت کی ذمہ داریاں کس طرح ادا کرتے ہیں۔ کبھی کبھی کسی موقع پر باہر جانا بھی خوشگوار تجربہ ہوتا ہے۔

- کلیدی ورکر مجھے ضرورت پڑنے پر مشورہ دیتی ہیں۔ یہ خاصا اطمینان بخش ہے کہ کوئی موجود ہے جس سے میں گفتگو کر سکتی ہوں، بالخصوص اس وقت جب کوئی نگہداشت صحت سے متعلقہ یا دیگر مسئلہ درپیش

ہو جسے میں تنہا حل نہ کر سکوں۔ مجھے اپنی تعلیم کے سلسلے میں بھی معاونت ملتی ہے اور ساتھ ہی کچھ مالی معاونت بھی فراہم کی جاتی ہے۔

- اپنی ذہنی صحت کے لیے معاونت حاصل کرنا میرے لیے بہت فائدہ مند رہا ہے۔ نوجوان بالغ نگہداشت کنندگان کی سروس کے عملے نے مجھے یہ اعتماد دیا کہ میں آخر کار اس بارے میں بات کر سکتی ہوں کہ میں اکثر کس قدر دباؤ اور اضطراب محسوس کرتی ہوں۔ اگر آپ اپنی ذہنی صحت کے حوالے سے مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں تو نوجوان بالغ نگہداشت کنندگان کی سروس کا عملہ آپ کو معاونت فراہم کر سکتا ہے یا ضرورت پڑنے پر کسی مشاورتی سروس کی طرف رہنمائی کر سکتا ہے۔

- ہماری جنوبی ایشیائی ثقافت میں خاندان کے افراد کی نگہداشت کو ایک فرض سمجھا جاتا ہے، خاص طور پر میری جیسی بیٹیوں کے لیے۔ میرے ذمے بہت سی ذمہ داریاں ہیں، جن میں چھوٹے بہن بھائیوں کی دیکھ بھال اور گھریلو کام شامل ہیں۔ لڑکی ہونے کی بنا پر مجھ پر بھائیوں سے زیادہ نگہداشت کی ذمہ داریاں ڈال دی جاتی ہیں۔ اور یہی مجھ سے توقع کی جاتی ہے۔

- مستقبل میں، میری خواہش ہے کہ نگہداشت کی ذمہ داریوں سے ہٹ کر اپنی زندگی گزاروں۔ کالج مکمل کرنے کے بعد میرا ارادہ ہے کہ یونیورسٹی میں داخلہ لے کر ڈگری حاصل کروں۔ میرا ہدف قانون کے شعبے میں کیریئر بنانا ہے۔ بطور وکیل، میں اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لاؤں گی تاکہ لوگوں کو ان مشکلات اور حالات سے نکلنے میں سہارا دے سکوں جو ان کی زندگی میں پیش آتے ہیں۔

- میری کہانی سننے کے لیے شکریہ۔
- اگر آپ ایک نوجوان بالغ نگہداشت کنندہ ہیں، تو آپ کے لیے مدد موجود ہے۔
- مدد مانگنے سے نہ گھبرائیں، خواہ وہ نوجوان بالغ نگہداشت کنندگان کی سروس سے ہو یا آپ کی مقامی اتھارٹی کی بالغ افراد کی سماجی نگہداشت سے۔
- SATTA تحقیق اس لیے آگاہی پھیلا رہی ہے تاکہ ہمیں وہ معاونت مل سکے جس کی ہمیں ضرورت ہے۔